الاق رحیم
۱۹۳

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسئلہ پر فتویٰ درکار ہیں

(۱) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ملازمت اختیار کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

(۲) اگر کسی شخص نے اسٹیٹ بینک کے ملازم سے کوئی تحفہ لے لیا ہو تو اُسے کس طرح واپس کیا جائے گا

(۳) اسٹیٹ بینک کے تمام شعبے ناجائز ہیں یا کسی شعبے میں کام کرنے کی گنجائش ہے۔

الملتمس

محمد ظفر ایوب
کریم آباد
0322-2023756

بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۲۶ھ
۳ جنوری ۲۰۱۵ء

D-238/4
فیڈرل بی
ایریا کراچی

"الجواب باسمہ تعالیٰ"

۱،۲ــــ بصورتِ مسئولہ اسٹیٹ بینک کے کسی بھی ایسے شعبہ میں ملازمت اختیار کرنا جائز نہیں ہے جس میں سودی لین دین ہوتا ہو اور اگر اسٹیٹ بینک کے کسی شعبہ میں سودی کام نہ بھی ہوتا ہو لیکن چونکہ اسٹیٹ بینک کے تمام ملازمین کو سودی رقم اور سودی آمدنی ہی سے تنخواہیں دی جاتی ہیں اسی بناء پر اسکے غیر سودی شعبہ (مثلاً نوٹوں کی چھپائی وغیرہ) میں بھی کام کرنا جائز نہیں ہے۔

۲ــــ صورتِ مسئولہ میں اگر اسٹیٹ بینک کے ملازم کی طرف سے کوئی تحفہ ملا ہو تو اسے اس ملازم کو لوٹانا واجب ہے، تاہم اگر لوٹانا دشوار ہو تو بغیر ثواب کی نیت کے کسی غریب کو دیدے تاکہ حرام مال کے استعمال سے اسکا ذمہ فارغ ہو جائے۔

قرآن کریم میں ہے:

"وأحلّ الله وحرّم الربوٰا"۔

(سورۃ البقرۃ: ۲۷۵)۔

الجامع الصحیح للإمام مسلمؒ میں ہے:

"عن جابر قال لعن رسول الله صلّى الله عليه وسلّم آكل الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء"۔

(ص ۲۷/۲، ط: قدیمی)

فتاویٰ ھندیہ میں ہے:

"ولا يجوز قبول هدية أمراء الجور لأن الغالب في مالهم الحرمة إلا إذا علم أن أكثر ماله حلال بأن كان صاحب تجارة أو زرع فلا بأس به لأن أموال الناس لا تخلو عن قليل حرام فالمعتبر الغالب وكذا أكل طعامهم كذا في الاختيار شرح المختار"۔

(ص ۳۴۲/۵، الباب الثاني عشر، ط: رشیدیۃ)

(جاری ہے)

فتاوی شامی میں ہے:

"ويردونها على أربابها إن عرفوهم، وإلا تصدقوا بها لأن سبيل الكسب الخبيث التصدق إذا تعذر الرد على صاحبه"۔

(ص ۳۸۵، ج ۶، کتاب الحظر والإباحة، فصل في البيع، ط: سعید)

معارف السنن للشيخ البنوري میں ہے:

"قال شيخنا: ويستفاد من كتب فقهائنا كالهداية وغيرها أن من ملك بملك خبيث ولم يمكنه الرد إلى المالك فسبيله التصدق على الفقراء ---- قال والظاهر إن المتصدق بمثله ينبغي أن ينوي به فراغ ذمته ولا يرجو به المثوبة"۔

(ص ۳۴، ج ۱، أبواب الطهارة، باب ما جاء لا تقبل صلاة بغير طهور، ط: سعید)

"فقط واللہ تعالیٰ أعلم"

كتبه

"لائق رحیم"

متخصص في الفقه الإسلامي

جامعۃ العلوم الإسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

۲۰ / ۳ / ۱۴۳۶ھ-

۱۲ / ۱ / ۲۰۱۵ء-

الجواب صحیح

محمد داؤد

۲۰ / ۳ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

محمد انعام حق

۲۲ / ۳ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

سعید الرحمن